نعت شریف

خدائے پاک کی حمد و ثناء ضروری ہے
نبیؐ کی نعت کا پھر مشغلہ ضروری ہے

نبیؐ کا عشق ضروری ہے زندگی کے لیے
کہ جیسے کشتی کو اک نا خدا ضروری ہے

دوا بھی کیجیے مسلسل درود بھی پڑھیے
مریض کے لیے اس میں شفا ضروری ہے

خدائے پاک مجھے بخش دے نبیؐ کے طفیل
خطا کا پتلا ہوں مجھ سے خطا ضروری ہے

پتہ دیا ہے ہمیں مصطفیٰؐ نے دنیا میں
نہیں ضروری ہے کیا اور کیا ضروری ہے

پھر اور چمکے گا واللہ دل کا آئینہ
چراغِ مصطفویؐ کی ضیا ضروری ہے

زبان سے بھی ہو اقرار دل سے ہو تصدیق
نفس کے تار پہ کلمہ سدا ضروری ہے

جو غیب دانیِ سرکارؐ کا نہیں قائل
ترآب اس سے ہمیں فاصلہ ضروری ہے

منقبت

۱۹ ربیع الاوّل ۱۴۴۸ھ 2-9-2026

درشانِ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ

تیرے در کی غلامی میں ہماری ہے خوشی خواجہؒ
ترے فیض و کرم سے مل گئی ہے تازگی خواجہؒ

ترا پیغام ہے الفت، ترا فرمان ہے خدمت
تیری تعلیم سے روشن ہوئی ہے روشنی خواجہؒ

تمہارے فیض کی خوشبو جہاں بھر میں ملی مجھ کو
تیری نسبت سے قائم ہے یہ بزمِ عاشقی خواجہؒ

دکن کی خاک کو نسبت ملی ہے تیرے قدموں کی
اسی نسبت سے پاتی ہے یہ مٹی برتری خواجہؒ

ترے اخلاق نے پتھر دلوں کو موم کر ڈالا
تیری گفتار میں تھی عشق کی اک دلکشی خواجہؒ

ترے در کی غلامی میں جو اپنا سر جھکایا ہے
اُسے ملتی ہے دنیا میں نئی اک زندگی خواجہؒ

ترآب آیا ہے لے کر دل میں تیری یاد کا تحفہ
عطا ہو جائے اس کو بھی ذرا سی بندگی خواجہؒ

از قلم: سید ابوتراب شاہ قادری چشتی بندہ نوازی ترآب قدیری ہلکٹہ شریف